CQ HAND + UPPER LIMB
SPECIALIST ORTHOPAEDIC SURGEON

PATIENT INFORMATION — IN DEPTH

وہ طبی بیماریاں جو ہاتھ کو متاثر کرتی ہیں

ہاتھ عمومی صحت کی ایک کھڑکی ہو سکتا ہے — پورے جسم کی بہت سی بیماریاں وہاں ظاہر ہوتی ہیں، اور کبھی کبھی سب سے پہلے وہیں۔

4.0 Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ **انگریزی نسخہ** ہی مستند ہے۔

ہاتھ آپ کے جسم کی ان بہترین کھڑکیوں میں سے ایک ہے جن سے آپ کی عمومی صحت کا اندازہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس میں چھوٹے جوڑ، اعصاب، ٹینڈن (tendon، یعنی وہ مضبوط ڈوریاں جو پٹھوں کو ہڈی سے جوڑتی ہیں)، باریک خون کی نالیاں، جلد اور ناخن بھرے ہوئے ہیں (یہ سب سطح کے قریب ہیں اور ان کا معائنہ آسان ہے)، اس لیے پورے جسم کی بہت سی بیماریاں اپنے پہلے سراغ یہیں چھوڑتی ہیں۔ کبھی ہاتھ کا مسئلہ محض ہاتھ تک محدود نکلتا ہے۔ لیکن کبھی وہی علامت (اکڑاؤ، جھنجھناہٹ، رنگ کی تبدیلی، ناخن کا مختلف دکھائی دینا) جسم میں کسی اور جگہ ہونے والی کسی ایسی بات کی سب سے پہلی نظر آنے والی نشانی ہوتی ہے جس کا جاننا ضروری ہے اور جس کا اکثر بہت اچھا علاج ممکن ہے۔

یہ صفحہ ان اہم طبی بیماریوں کا آسان زبان میں جائزہ ہے جو ہاتھ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ خود اپنی تشخیص کرنے کی فہرست نہیں ہے؛ زیادہ تر درد اور انگلیوں کا اکڑاؤ عام گھساؤ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ صفحہ واضح کرتا ہے کہ آپ کا سرجن آپ کی عمومی صحت کے بارے میں کیوں پوچھ سکتا ہے، آپ کے ناخنوں اور جلد کو غور سے کیوں دیکھ سکتا ہے، یا خون کے ٹیسٹ یا ریفرل (referral) کا مشورہ کیوں دے سکتا ہے، چاہے آپ صرف اپنے ہاتھ کے مسئلے کے لیے آئے ہوں۔

ذیابیطس — ہاتھ میں سب سے بڑی بہروپیا بیماری

ذیابیطس (شوگر) ہاتھ کو تقریباً کسی بھی دوسری طبی بیماری سے زیادہ متاثر کرتی ہے۔ لمبے عرصے تک خون میں شوگر زیادہ رہنے سے نرم بافتیں، یعنی ٹینڈن، ان کی اندرونی تہہ اور لیگامنٹ (ligament، یعنی وہ مضبوط بندھن جو ایک ہڈی کو دوسری ہڈی سے جوڑتا ہے)، اکڑ جاتی ہیں، اس لیے ذیابیطس کے مریضوں کو ہاتھ کے کئی عام مسائل باقی سب لوگوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتے ہیں:

- **ٹریگر فنگر** (انگلی کا اٹک جانا؛ ایسی انگلی جو اٹکتی ہے، کلک کرتی ہے یا مڑ کر پھنس جاتی ہے): ذیابیطس میں عام آبادی کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ عام۔
- **کارپل ٹنل سنڈروم** (کلائی میں عصب کا دبنا؛ انگوٹھے، شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی میں سُن پن اور جھنجھناہٹ، جو اکثر رات کو زیادہ ہوتی ہے)۔
- **ڈیوپٹرین کی بیماری** (Dupuytren's: ہتھیلی میں ڈوریاں اور گانٹھیں جو آہستہ آہستہ انگلیوں کو نیچے کی طرف موڑ دیتی ہیں)۔
- **اکڑا ہوا، موم جیسا ہاتھ** (جسے کبھی diabetic cheiroarthropathy یا "limited joint mobility"، یعنی جوڑوں کی محدود حرکت، کہا جاتا ہے): انگلیاں پوری طرح سیدھی نہیں ہوتیں اور دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں دبا کر ملانا پہلے سے مشکل ہو جاتا ہے۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

- **فروزن شولڈر** (کندھے کا جم جانا)، جو ذیابیطس کے مریضوں میں نمایاں طور پر زیادہ عام ہے۔

ان میں سے کوئی بھی بیماری یہ ثابت نہیں کرتی کہ آپ کو ذیابیطس ہے، لیکن ان میں سے ایک سے زیادہ کا ہونا، یا کم عمری میں ان کا ہونا، ذیابیطس کا ٹیسٹ کروانے کی ایک تسلیم شدہ وجہ ہے۔ ہم نے اس موضوع پر اپنے صفحے ذیابیطس اور بازو اور ہاتھ کی بیماریاں پر کہیں زیادہ تفصیل سے بات کی ہے۔

تھائیرائیڈ کی بیماری — زیادہ فعال یا کم فعال

تھائیرائیڈ غدود آپ کے جسم کے میٹابولزم (جسم میں توانائی بننے اور خرچ ہونے کا عمل) کی رفتار طے کرتا ہے، اور جب یہ بہت تیز یا بہت سست چلتا ہے تو اس کا اثر ہاتھ میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ **کم فعال تھائیرائیڈ** کارپل ٹنل سنڈروم اور ٹریگر فنگر کا ایک جانا پہچانا سبب ہے، جزوی طور پر جسم میں پانی رکنے اور ٹینڈنوں اور اعصاب کے ارد گرد بافتوں میں تبدیلیوں کی وجہ سے۔ زیادہ فعال اور کم فعال، دونوں طرح کے تھائیرائیڈ کا تعلق فروزن شولڈر سے بھی ہے۔ زیادہ فعال تھائیرائیڈ اس کے علاوہ باریک کپکپاہٹ، ہتھیلیوں پر پسینہ، اور ناخنوں میں تبدیلیاں بھی پیدا کر سکتا ہے، جیسے ناخن کا نیچے کی جلد سے الگ ہو کر اوپر اٹھ جانا۔ کسی واضح وجہ کے بغیر ظاہر ہونے والا کارپل ٹنل سنڈروم ان وجوہات میں سے ایک ہے جن کی بنا پر کبھی کبھی تھائیرائیڈ کا خون کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

سوزش والا آرتھرائٹس — جب مدافعتی نظام جوڑوں پر حملہ کرتا ہے

بیماریوں کا ایک پورا خاندان ایسا ہے جس میں مدافعتی نظام جوڑوں میں سوزش پیدا کر دیتا ہے، اور یہ بیماریاں اکثر سب سے پہلے ہاتھ میں ظاہر ہوتی ہیں، ہر ایک اپنے الگ انداز سے:

- **ریومیٹائیڈ آرتھرائٹس** عموماً انگلیوں کی جڑ کے جوڑوں (knuckles) اور انگلیوں کے درمیانی جوڑوں کو متاثر کرتا ہے، اکثر دونوں ہاتھوں میں یکساں طور پر، صبح کے اکڑاؤ اور نرم، سوجے ہوئے جوڑوں کے ساتھ۔ ہمارا صفحہ سوزش والا اور ریومیٹائیڈ آرتھرائٹس دیکھیں۔
- **سورائیٹک آرتھرائٹس** (psoriatic arthritis) ناخن کے سب سے قریب والے جوڑ کو متاثر کر سکتا ہے، پوری انگلی کو ساسیج کی طرح سُجا سکتا ہے، اور اکثر اس کے ساتھ ناخنوں میں ننھے گڑھے یا جلد پر دھبے ہوتے ہیں۔ ہمارا صفحہ سورائیٹک آرتھرائٹس دیکھیں۔
- **گاؤٹ** (gout) اچانک، شدید درد والے، سرخ اور گرم حملوں کا سبب بنتا ہے، عام طور پر پاؤں کے انگوٹھے میں، لیکن انگلیوں اور کلائی کے جوڑ بھی متاثر ہو سکتے ہیں، اور وقت کے ساتھ کبھی کبھی چاک جیسی گانٹھیں بھی بن جاتی ہیں۔ ہمارا صفحہ گاؤٹ دیکھیں۔

انہیں عام جوڑ کے گھسنے والے آرتھرائٹس (osteoarthritis) سے الگ پہچاننا اس لیے اہم ہے کہ سوزش والا آرتھرائٹس مدافعتی نظام کی وجہ سے ہوتا ہے اور مخصوص دواؤں سے قابو میں آتا ہے جو جوڑوں کو نقصان سے بچا سکتی ہیں، اس لیے جلد تشخیص نتیجہ بدل دیتی ہے۔

گردوں کی بیماری

طویل عرصے سے چلی آ رہی گردوں کی بیماری، خاص طور پر ان لوگوں میں جو کئی سال سے ڈائیلاسز پر ہوں، کلائی کے ٹینڈنوں کے ارد گرد ایمائلائیڈ (amyloid) نامی پروٹین جمع ہونے سے کارپل ٹنل سنڈروم کا سبب بن سکتی ہے۔ گردوں کے مسائل جسم میں کیلشیم، فاسفیٹ اور ہڈیوں کے میٹابولزم کو بھی بگاڑ دیتے ہیں، جس سے ہڈی کمزور ہو سکتی ہے اور کبھی کبھار یہ درد یا ہاتھ کے ایکسرے پر نظر آنے والی تبدیلیوں کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ یہ وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر سرجن آپ کے گردوں کی بیماری کی تاریخ پر توجہ دے سکتا ہے۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

حمل

حمل ہاتھ کی علامات کی ایک عام اور تسلی بخش وجہ ہے۔ حمل کے آخری مہینوں میں جسم جو اضافی پانی روک لیتا ہے وہ کارپل ٹنل (کلائی کی وہ تنگ نالی جس میں سے عصب گزرتا ہے) کے اندر دباؤ بڑھا دیتا ہے، اس لیے حمل میں کارپل ٹنل سنڈروم (انگلیوں میں جھنجھناہٹ اور سُن پن، جو اکثر رات کو سب سے زیادہ ہوتا ہے) عام ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ یہ اکثر بچے کی پیدائش کے چند ہفتوں کے اندر خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے، اس لیے پہلا علاج عام طور پر سرجری کے بجائے رات کو اسپلنٹ پہننے جیسے آسان اقدامات ہوتے ہیں۔

خون کی گردش اور جوڑنے والی بافتوں (connective tissue) کی بیماریاں

کچھ بیماریاں چھوٹی خون کی نالیوں اور جوڑنے والی بافتوں کو متاثر کرتی ہیں، اور انگلیاں وہ جگہ ہیں جہاں آپ انہیں سب سے پہلے محسوس کرتے ہیں:

- **رینو کا مظہر (Raynaud's phenomenon):** سردی یا ذہنی دباؤ میں انگلیاں پہلے سفید، پھر نیلی، پھر سرخ ہو جاتی ہیں، کیونکہ چھوٹی خون کی نالیاں سکڑ کر بند ہو جاتی ہیں۔ اکیلے یہ عموماً بے ضرر ہوتا ہے، لیکن یہ جوڑنے والی بافتوں کی کسی بیماری کی ابتدائی نشانی بھی ہو سکتا ہے۔ ہم نے اس پر اپنے صفحے رینو کا مظہر پر پوری تفصیل سے بات کی ہے۔
- **اسکلیروڈرما** (scleroderma، systemic sclerosis) انگلیوں کی جلد کو سخت اور موٹا کر دیتا ہے، اور رینو کا مظہر، انگلیوں کے سروں پر دردناک زخم (السر) اور چھوٹے جوڑوں کا اکڑاؤ پیدا کر سکتا ہے۔
- **لیوپس** (systemic lupus erythematosus) جوڑوں میں درد، رینو کا مظہر، اور جلد اور ناخن کے کنارے کی جلد میں تبدیلیاں پیدا کر سکتا ہے۔

ایک سراغ جسے ہم خاص طور پر دیکھتے ہیں وہ ناخن کی جڑ پر (ناخن کے کنارے کی جلد، nail fold) غیر معمولی خون کی نالیاں ہیں: وہاں مڑی ہوئی، پھیلی ہوئی نالیوں کے حلقے اسکلیروڈرما یا لیوپس کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں، اور یہ ایک وجہ ہے کہ آپ کا سرجن بڑا کر کے دکھانے والے شیشے (magnifier) سے آپ کے ناخنوں کو غور سے دیکھ سکتا ہے۔

دوسرے سراغ — ناخن، جلد اور انگلیوں کے سرے

انگلیوں کے سرے، ناخن اور جلد ہاتھ سے کہیں آگے کی بیماریوں کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں:

- **انگلیوں کے سروں کا موٹا ہونا (finger clubbing):** انگلیوں کے سرے چوڑے ہو جاتے ہیں اور ناخن سروں پر گولائی میں مڑ جاتے ہیں؛ اس کا تعلق پھیپھڑوں، دل اور آنتوں کی کچھ بیماریوں سے ہے۔
- **چمچ نما ناخن** جسم میں آئرن (فولاد) کی کمی کی نشانی ہو سکتے ہیں، اور ناخنوں کے نیچے کی جلد کا سفید پڑ جانا خون کی کمی (anaemia) کی طرف اشارہ کر سکتا ہے۔
- **ناخنوں میں ننھے گڑھے، ناخن کا اوپر اٹھنا یا رنگ بدلنا** سورائیسس (psoriasis)، تھائیرائیڈ کی بیماری یا دوسری بیماریوں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔
- **پیلے، موٹے، بھربھرے ناخن** ذیابیطس اور خون کی گردش کے کچھ مسائل میں عام ہیں۔
- **جلد اور رنگ میں تبدیلیاں** پیلی مائل جلد، آسانی سے نیل پڑ جانا، یا ہتھیلیوں کی غیر معمولی سرخی کبھی کبھار جگر کی بیماریوں کی عکاسی کر سکتی ہے۔

الگ الگ دیکھا جائے تو یہ علامات اکثر معمولی اور بہت عام ہوتی ہیں۔ یہ اس وقت زیادہ معنی خیز ہو جاتی ہیں جب کئی علامات ایک ساتھ ظاہر ہوں، جب یہ ایک ساتھ تمام ناخنوں کو متاثر کریں، یا جب ان کے ساتھ آپ عمومی طور پر بیمار محسوس کر رہے ہوں۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

آپ کا سرجن آپ کی عمومی صحت کے بارے میں کیوں پوچھتا ہے

جب آپ ہاتھ یا کلائی کے کسی مسئلے کے لیے آتے ہیں تو ہو سکتا ہے آپ کو یہ حیرت ہو کہ آپ سے آپ کی شوگر کی سطح، تھائیرائیڈ، دواؤں، وزن میں تبدیلی یا آپ کی مجموعی طبیعت کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے، اور آپ کے ناخن، جلد اور نبض کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ یہ غیر ضروری کارروائی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہاتھ اکثر باقی جسم کی حالت کی عکاسی کرتا ہے، اور بڑی تصویر کو پہچان لینے سے آپ کے ہاتھ کے مسئلے کا علاج بھی بدل سکتا ہے اور کبھی کبھار جسم میں کسی اور جگہ کوئی قابل علاج بیماری بھی سامنے آ سکتی ہے۔ جہاں کسی عمومی طبی بیماری کا امکان نظر آئے، وہاں اگلا قدم عموماً سرجری نہیں بلکہ **خون کا ایک سادہ ٹیسٹ** یا آپ کے فیملی ڈاکٹر (GP) یا کسی فزیشن (physician، اندرونی امراض کے ماہر ڈاکٹر) کے پاس **ریفرل** ہوتا ہے۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

انتظار کرنے کے بجائے اپنے فیملی ڈاکٹر کو دکھائیں یا ہمارے پاس واپس آئیں، اگر:

- ہاتھ کی کوئی علامت ایسے وقت ظاہر ہو جب آپ عمومی طور پر بیمار محسوس کر رہے ہوں: بخار، وزن میں کمی، تھکاوٹ، یا طبیعت ٹھیک نہ لگنا۔
- جوڑوں کا درد، سوجن یا اکڑاؤ ایک ساتھ دونوں ہاتھوں کو متاثر کرے، یا اس کے ساتھ صبح سویرے ایسا اکڑاؤ ہو جسے کم ہونے میں کچھ وقت لگے۔
- آپ کو انگلیوں کے رنگ میں تبدیلی (سفید/نیلا/سرخ)، انگلیوں کے سروں پر دردناک زخم، یا انگلیوں کی جلد کا نیا نیا سخت ہو کر کھنچ جانا نظر آئے۔
- کئی انگلیوں کے ناخن ایک ساتھ بدلیں: ننھے گڑھے، اوپر اٹھنا، چمچ جیسی شکل، سروں کا موٹا ہونا (clubbing) یا رنگ کی تبدیلی۔
- کارپل ٹنل کی علامات یا ٹریگر فنگر کئی انگلیوں میں، دونوں طرف، یا توقع سے کم عمر میں ظاہر ہوں۔

زیادہ تر اوقات ہاتھ کا مسئلہ صرف ہاتھ کا مسئلہ ہی ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ ہاتھ عمومی صحت کی اتنی سچی خبر دیتا ہے، اس لیے بڑی تصویر کا ذکر کرنا ہمیشہ فائدہ مند ہے۔ کبھی کبھی سب سے پہلے ہاتھ ہی کو پتا چلتا ہے۔

مزید تفصیل

یہ حصہ اس سے زیادہ تفصیل میں جاتا ہے جتنی آپ کو اپنے علاج کے فیصلوں کے لیے ضرورت ہے۔ یہ موضوع اضافی مطالعے کے قابل ہے کیونکہ ہاتھ کی کئی بیماریاں عملاً کسی پورے جسم کی (systemic) بیماری کی ابتدائی نظر آنے والی نشانیاں ہوتی ہیں، اور ہاتھ اکثر کسی بھی اور چیز سے پہلے مسئلے کا اعلان کر دیتا ہے۔

ذیابیطس ہاتھ کو کئی الگ الگ طریقوں سے بدلتی ہے

ذیابیطس وہ پورے جسم کی بیماری ہے جس کا تعلق سب سے زیادہ مستقل طور پر ہاتھ کے مسائل سے پایا گیا ہے، اور ان سب کا طریقۂ عمل ایک ہی ہے: گلوکوز کولاجن (collagen، بافتوں کو مضبوطی دینے والا پروٹین) کے ساتھ ناقابل واپسی طور پر جڑ جاتا ہے، اس کے ریشوں کو آپس میں باندھ دیتا ہے اور جوڑنے والی بافتوں کو زیادہ سخت اور موٹا کر دیتا ہے۔ ہاتھ کا ہر وہ ڈھانچہ متاثر ہوتا ہے جس کا کام بافتوں کے ہموار پھسلنے پر منحصر ہے۔

نتیجہ ایک تسلیم شدہ مجموعہ ہے: کارپل ٹنل سنڈروم، ٹریگر فنگر، ڈیوپٹرین کی بیماری، اور جوڑوں کی محدود حرکت، جس کی ایک خاص پہچان یہ ہے کہ ہتھیلیوں کو آپس میں بالکل ہموار دبا کر ملایا نہیں جا سکتا۔ فروزن شولڈر بھی اسی گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

حمل کے حوالے سے اس کا ایک خاص اور اہم نتیجہ ہے: **حمل کے دوران ہونے والی ذیابیطس (gestational diabetes) کارپل ٹنل سنڈروم اور ڈی کویروین (کلائی کی انگوٹھے والی طرف ٹینڈنوں کی سوزش، de Quervain tenosynovitis) دونوں کے لیے خطرے کا ایک نمایاں عنصر ہے**، جو **715,337** مریضوں کے ڈیٹا میں سامنے آیا [1]۔ یہ حقیقت کہ یہ اثر قائم شدہ ذیابیطس کے برسوں کے بجائے ایک حمل کے مہینوں میں ظاہر ہو جاتا ہے، اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ باقتوں میں یہ تبدیلیاں عام خیال سے زیادہ تیزی سے پیدا ہوتی ہیں۔

عملی نکتہ یہ نہیں کہ ذیابیطس میں ہاتھ کے مسائل ناقابلِ علاج ہیں، کیونکہ ان پر وہی علاج اثر کرتے ہیں، بلکہ یہ کہ یہ مسائل اکٹھے ہوتے ہیں، اس لیے ایک مسئلہ سامنے آئے تو باقیوں پر بھی توجہ دینی چاہیے، اور یہ کہ خون میں شوگر پر قابو اسی تصویر کا حصہ ہے، کوئی الگ معاملہ نہیں۔

ہاتھ کی کچھ علامات پر جسم میں کسی اور جگہ جانچ ہونی چاہیے

کئی صورتیں پہچاننے کے قابل ہیں کیونکہ ان میں ہاتھ کسی پورے جسم کے مسئلے کا نظر آنے والا سرا ہوتا ہے۔

بچے میں کئی انگلیوں کا ٹریگر ہونا۔ دونوں ہاتھوں میں یا کئی انگلیوں میں ٹریگر فنگر، یا اس کے ساتھ ساتھ کارپل ٹنل سنڈروم کا ہونا، کسی غیر معمولی بنیادی بیماری کا شبہ پیدا کرنا چاہیے، جیسے میوکوپولی سیکرائیڈوسس (mucopolysaccharidosis، ایک موروثی میٹابولک بیماری)[2]۔ اس سائٹ پر یہ اس بات کی سب سے واضح مثال ہے کہ ہاتھ کی کوئی علامت ہاتھ سے کہیں آگے کے معنی رکھ سکتی ہے۔

تشویشناک خصوصیات کے ساتھ رینو کا مظہر۔ تقریباً 30 سال کی عمر کے بعد شروع ہونا، دونوں ہاتھوں میں فرق، انگلیوں کے سروں پر زخم یا گڑھے دار نشان، یا ناخن کے کنارے کی باریک خون کی نالیوں (capillaries) کا غیر معمولی ہونا کسی ثانوی وجہ کی طرف اشارہ کرتا ہے — عموماً جوڑنے والی باقتوں کی کوئی آٹو امیون بیماری (جس میں مدافعتی نظام اپنے ہی جسم پر حملہ کرتا ہے)، نہ کہ بے ضرر بنیادی (primary) قسم۔

عصب کے دبے بغیر اچانک دردناک کمزوری۔ اینٹیریئر انٹراوسیئس عصب (anterior interosseous nerve) کے فالج کے بارے میں **زیادہ سے زیادہ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ یہ عصب کی سوزش (neuritis) ہے** جو **اکثر خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے** [3]، اور کمزوری سے پہلے شدید درد نیورالجک ایمیوٹرافی (neuralgic amyotrophy) کی طرف اشارہ کرتا ہے: اعصاب کی ایک سوزشی بیماری جس کا علاج کوئی بھی دباؤ ختم کرنے کا آپریشن نہیں کرتا۔

سوزش والا آرتھرائٹس گھساؤ سے مختلف انداز میں ظاہر ہوتا ہے

ریومیٹائیڈ اور دوسرے سوزش والے آرتھرائٹس ہاتھ کو جوڑ کے گھسنے والے آرتھرائٹس سے مختلف انداز میں متاثر کرتے ہیں: انگلیوں کے سرے والے جوڑوں کے بجائے انگلیوں کی جڑ کے جوڑ اور درمیانی جوڑ، دونوں ہاتھوں میں یکساں طور پر، صبح کے طویل اکڑاؤ کے ساتھ، اور سخت ہڈی دار ابھار کے بجائے نرم، پلپلی سوجن کے ساتھ۔

یہ فرق طبی لحاظ سے ہی نہیں، سرجری کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔ ایسے مرمتی آپریشن جن میں درستگی کو نرم باقتوں نے تھامے رکھنا ہوتا ہے، فعال سائنووائٹس (synovitis، جوڑ کی اندرونی جھلی کی سوزش) والے ہاتھ میں کھنچ کر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں، اسی لیے عموماً پہلے بیماری پر قابو پایا جاتا ہے اور پھر مرمتی آپریشن کیا جاتا ہے، اور اسی لیے ایک ہی آپریشن کا متوقع نتیجہ ان دونوں حالات میں مختلف ہوتا ہے۔

ہاتھ چیزیں جلدی کیوں دکھاتا ہے

ہاتھ چھوٹے جوڑوں، تنگ غلافوں میں لمبے ٹینڈنوں، نہ پھیلنے والی تنگ نالیوں میں موجود اعصاب، اور جسم میں دل سے سب سے دور کی خون کی گردش کا ایک گھنا مجموعہ ہے، اور یہ سب پتلی جلد کے نیچے ہیں جہاں تبدیلی نظر آ جاتی ہے۔ جو عمل کسی بڑے ڈھانچے میں کسی کی نظر میں نہ آتا، وہ یہاں جلد علامات پیدا کر دیتا ہے، اور جو عمل چھوٹی خون کی نالیوں میں بہاؤ کو متاثر کرتا ہے وہ سب سے پہلے یہیں ظاہر ہوتا ہے۔

اسی حساسیت کی وجہ سے ہاتھ کی علامات کا ذکر فیملی ڈاکٹر سے کرنا فائدہ مند ہے، چاہے وہ باقی صحت کے مقابلے میں معمولی لگیں، اور اسی لیے ہاتھ کے سرجن اکثر سامنے موجود مسئلے کا علاج کرنے کے بجائے مریضوں کو آگے کسی فزیشن کے پاس بھیجتے ہیں۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

حوالہ جات

[1] Smith GB, Young B, Titan AL, Kenney DE, Ladd AL. Incidence and risk factors for soft tissue hand and wrist conditions in pregnancy. J Hand Surg Glob Online. 2025;7(5):100778. https://doi.org/10.1016/j.jhsg.2025.100778

[2] Wong AL, Wong MJ, Parker R, Wheelock ME. Presentation and aetiology of paediatric trigger finger: a systematic review. J Hand Surg Eur Vol. 2021;47(2):192-6. https://doi.org/10.1177/17531934211035642

[3] Rodner CM, Tinsley BA, O'Malley MP. Pronator syndrome and anterior interosseous nerve syndrome. J Am Acad Orthop Surg. 2013;21(5):268-75. https://doi.org/10.5435/JAAOS-21-05-268

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au